

19

نہایت آسان اور بامحاورہ ترجمہ

# فہم القرآن

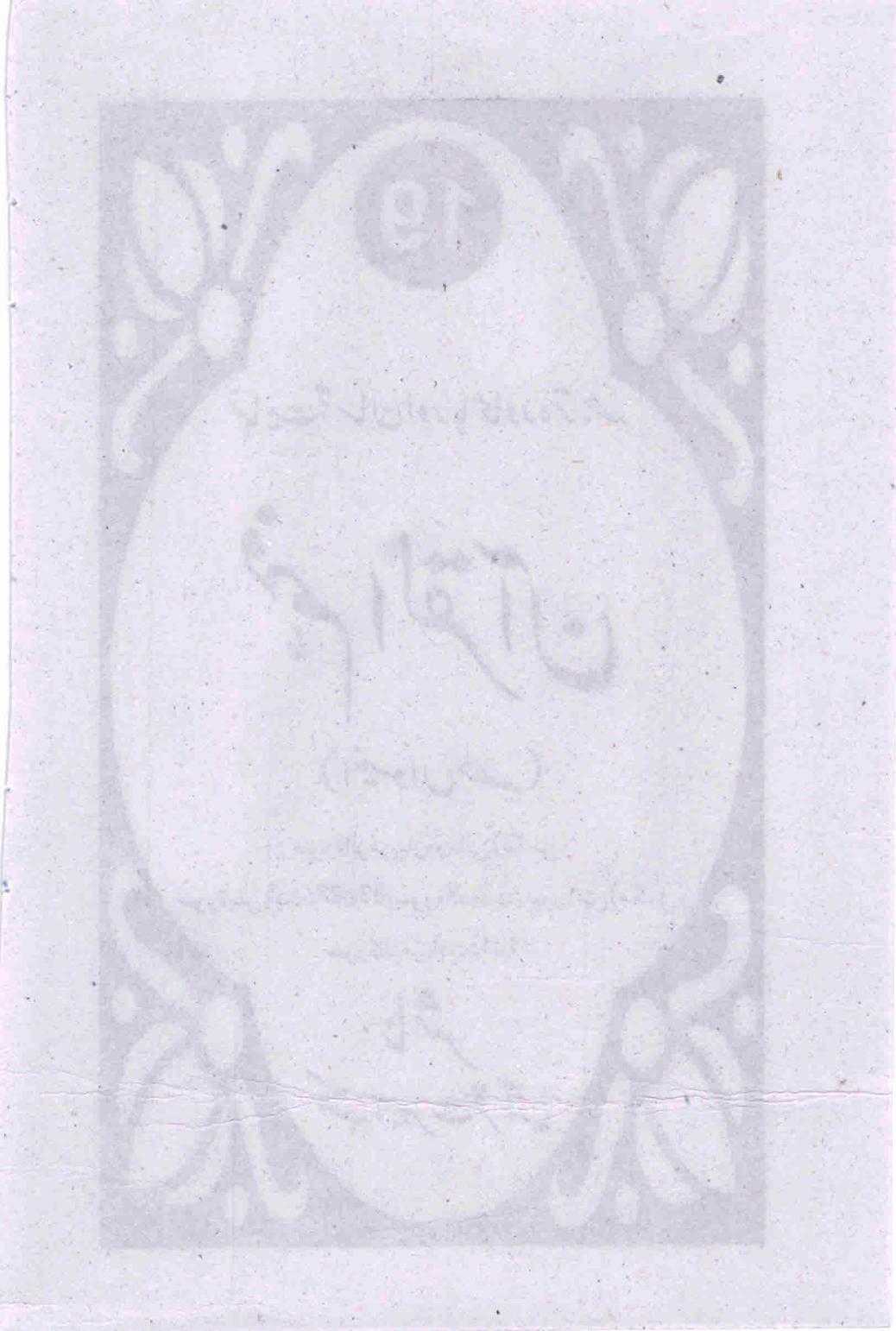
(انیسوال حصہ)

سورة الزمر، پارہ و مالی (مکمل)

سورة یس، آیت: 22 تا 83، سورة الصفت، سورة حسن (مکمل)

سورة الزمر، آیت: 1 تا 31

ناشر  
مکتبہ بصیرت قرآن



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## وَمَا لِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَ نِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ ۲۲

ءَأَتَتَّخُذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرِدُنَ الرَّحْمَنُ بِصُرُّلَا تُغْنِ ۝

عَنِّي شَفَاعَتِهِمْ شَيْئًا وَلَا يُعْنِدُونَ ۚ ۲۳

إِنِّي إِذَا لَقُنْ صَلَالِ مُمْبِينَ ۝ ۲۴

إِنِّي أَمْتُ بِرِّيْكُمْ فَآسِعُونَ ۝ ۲۵

قَيْلَ اذْخُلِ الْجَنَّةَ ۝ قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۚ ۲۶

غَفَرَ لِي سَارِي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۚ ۲۷

وَمَا آتَزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنُدِي مِنَ السَّيَاءِ وَمَا كُنَّا

مُنْزِلِينَ ۚ ۲۸

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَمْدُونَ ۚ ۲۹

## وَمَالِيٰ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 اور مجھے کیا ہوا کہ میں اس (اللہ کی) عبادت و بندگی نہ کروں جس  
 نے مجھے پیدا کیا اور تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔  
 کیا میں اس کو چھوڑ کر ایسوں کو معبد بنالوں کہ اگر رحمن مجھے  
 نقصان پہنچانا چاہے نہ تو ان (معبدوں) کی سفارش میرے کام آئے۔  
 اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔

اور اگر میں ایسا کروں گا تو کھلی ہوئی گمراہی میں جا پڑوں گا۔  
 میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لے آیا۔  
 تم میری بات (غور سے سنو)۔ (یہ کہتے ہی اس کو شہید کر دیا گیا)  
 اسی شہید سے کہا گیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔ وہ کہنے لگا کاش میری  
 (حالت اور بات) کو میری قوم جان لیتی کہ مجھے تو میرے رب نے بخش دیا  
 اور مجھے عزت والوں میں شامل کر دیا۔

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر (آسمان سے فرشتوں کا)  
 لشکر نہیں بھیجا کیونکہ ہمیں اس کی ضرورت نہ تھی۔  
 ان کی سزا صرف یہ تھی کہ ایک زبردست چنگھاڑ آئی اور وہ اچانک  
 آگ کی طرح بجھ کر رہ گئے (مر گئے)۔

يَحْسِرَةً عَلَى الْعِبَادِ ○ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

يُسْتَهْزِئُونَ ①

أَلَمْ يَرَوْا كُمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا

يَرْجِعُونَ ②

وَإِنْ كُلُّ لَمَّا جَيَّبَ لَدِيَنَا مَحْضُونَ ③

وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبَّا

فَيْنَهُ يَا كُلُونَ ④

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِنْ نَخْيَلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَرْنَا فِيهَا مِنْ

الْعَيْوَنِ ⑤

لِيَأْكُلُوا مِنْ شَرِهِ وَمَا عَمِلْتُهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ⑥

سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَاجْكَلَهَا مِنَّا ثُبَّتَ الْأَرْضُ

وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِنَ الْأَيْمَانِ لَا يَعْلَمُونَ ⑦

وَآيَةٌ لَهُمُ الْيَلَىٰ سَلَحٌ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ⑧

ان لوگوں پر افسوس ہے کہ جب بھی ان کے پاس کوئی رسول آیا تو  
انہوں نے اس کا مذاق اڑایا۔

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی بستیوں کو  
(نافرمانی کی وجہ سے) تباہ و برباد کر دیا کہ وہ پھر کبھی (ان بستیوں کی  
طرف) لوٹ کرنا آئے۔

اور کوئی ایسا نہ ہو گا جسے ہمارے پاس حاضرنہ کیا جائے گا۔  
مردہ زمین ان کے لئے ایک نشانی ہے جسے ہم نے (بارش کے  
ذریعہ) زندہ کیا اور اس سے ہم نے غلہ (اناج) نکالا جسے وہ کھاتے ہیں۔  
اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات لگائے اور ہم  
نے اس میں پانی کے چشمے بہادیئے۔

تاکہ وہ اس کے شرات (پھلوں) کو کھائیں (حقیقت یہ ہے کہ)  
ان سب چیزوں کو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے نہیں بنایا پھر کیا وجہ ہے کہ وہ  
شکر ادا نہیں کرتے۔

وہ ذات پاک ہے جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے ان  
میں سے بھی جنہیں زمین اگاتی ہے۔ خود ان کے اپنے نفسوں (جانوں)  
میں سے اور ان میں سے بھی جن کو وہ نہیں جانتے۔

ان کے لئے رات بھی ایک نشانی ہے کہ جب ہم دن (کی روشنی  
کو) کھیچ نکالتے ہیں تو وہ اچانک اندر ہیروں میں رہ جاتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقِرٍ لَهَا ۝ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ

الْعَلِيمِ ٣٨

وَالْقَمَرٌ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيرِ ٣٩

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا إِلَيْهِ سَابِقٌ

النَّهَارٌ ۝ وَكُلُّ فِلَكٍ يَسْبَحُونَ ٤٠

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَدْنَا ذِرَّةً يَتَّهَمُونَ فِي الْفُلُكِ الْمُسْتَحْوِنِ ٤١

وَخَلَقْنَاهُمْ مِنْ مُثْلِهِ مَا يَرَكِبُونَ ٤٢

وَإِنْ شَاءُنْعَرِقُهُمْ فَلَا صِرْيَحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَدُونَ ٤٣ إِلَّا

رَحْمَةً مِنَّا وَمَنَاعًا إِلَى حِينٍ ٤٤

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفُهُمْ لَعَلَّكُمْ

تُرْحَمُونَ ٤٥

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ أَيْتَ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

مُعْرِضُينَ ٤٦

اور سورج (بھی ایک نشانی ہے جو) اپنے مقرر راستے پر چلتا رہتا ہے۔ اور یہ اس اللہ کا بنا بندھا مقرر نظام ہے جو زبردست ہے اور وہ سب کچھ جانے والا ہے۔

اور چاند (بھی ایک نشانی ہے جس کی) ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ ایسارہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی شاخ۔ نہ سورج کی طاقت ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے۔ یہ سب (اپنے مرکز کے گرد) اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔

اور ان کے لئے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کرایا۔

اور ہم نے ان کے لئے اس کشتی جیسی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

اور اگر ہم چاہیں تو ان کو عرق کر دیں۔ پھر (وہاں) نہ تو کوئی فریاد سننے والا ہوگا اور نہ وہ بچائے جا سکیں گے سوائے اس کے کہ ہماری رحمت ہو۔ اور یہ (اللہ کا فیصلہ ہے کہ) ایک متعین وقت تک ان کو فائدہ پہنچانا ہے۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اس عذاب سے) ڈرو جو تمہارے آگے ہے اور جو کچھ تمہارے پیچھے ہے۔ تاکہ تم پر حم و کرم کیا جائے۔

اور ان کے رب کی طرف سے جب بھی کوئی نشانی آتی ہے تو وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطِعُمُ مَنْ لَوْيَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ<sup>٤٣</sup> إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا  
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ<sup>٤٧</sup>

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ<sup>٤٨</sup>  
مَا يُظْرِفُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخْصُّونَ<sup>٤٩</sup>  
فَلَا يَسْتَطِعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ<sup>٥٠</sup>

وَنِفَخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى سَارِيهِمْ  
يَئِسُلُونَ<sup>٥١</sup>

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقُدِنَا هَذَا إِمَّا وَعْدَ الرَّحْمَنِ وَ  
صَدَقَ الْمُرْسَلُونَ<sup>٥٢</sup>

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَيِيعُ لَدُنَّا  
مُحْضَرُونَ<sup>٥٣</sup>

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ  
تَعْمَلُونَ<sup>٥٤</sup>

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے تمہیں جو کچھ دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو وہ کافر ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے ہیں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں جن کو گراللہ چاہتا تو ان کو بہتر طریقے سے کھلا دیتا تم تو کھلی گمراہی میں ہو۔

اور وہ کہتے ہیں کہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو؟  
بس یہ تو ایک چنگھاڑ (صور کی آواز) کا انتظار کر رہے ہیں جو ان کو آپکڑے گی اور وہ آپس میں جھگڑتے ہی رہ جائیں گے۔  
اس وقت وہ نہ تو کوئی وصیت ہی کر پا سکیں گے اور نہ اپنے گھروں کی طرف لوٹ سکیں گے۔

اور جب صور پھونکا جائے گا تو وہ اچانک قبریں سے (اٹھ کر)  
اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے۔  
وہ کہیں گے ہائے ہماری بد نصیبی کہ ہماری قبروں سے ہمیں کس نے اٹھا دیا۔ (اس وقت کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جس کا رحمن نے وعدہ کیا تھا  
اور رسولوں نے صحیح کہا تھا۔

وہ چنگھاڑ (ہیبت ناک آواز) ہو گی۔ پھر اچانک وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔  
پس آج کے دن کسی شخص کے ساتھ بے انصافی نہ ہو گی اور تمہیں اس کا (پورا پورا) بدله ملے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُعْلٍ فَكِهُونَ ۝

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظَلَلٍ عَلَىٰ إِلَّا رَآءِكِ مُتَكَبُونَ ۝

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَدُ عُوْنَ ۝

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ سَاحِرِينَ ۝

وَأَمْتَازُ الْيَوْمَ أَيْمَانُ الْمُجْرِمُونَ ۝

أَلَمْ أَعْهَدُ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أُنَّ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۝ إِنَّهُ لَكُمْ

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝

وَأَنِ اعْبُدُو نِيٰ هَذَا اِصْرَاطٌ مُّسَيْقِيٰ ۝

وَلَقَدْ أَصْلَى مِنْكُمْ حِلَالًا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوَعدُونَ ۝

إِصْلُوهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

أَلْيَوْمَ رَحْتِهِمْ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتَخَلَّسَنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشَهَّدُ

أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

بے شک آج کے دن اہل جنت (خوش و خرم) اپنے مشغلوں میں  
صرف ہوں گے۔

وہ اور ان کی بیویاں سائے دار مسہر یوں پر تکنیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔  
اور ان کے لئے ان جنتوں میں میوے اور ہر وہ چیز موجود ہوگی جو  
وہ مانگیں گے۔

مہربان پروردگار کی طرف سے سلام (کھلایا جائے) گا۔  
اور کفار و مشرکین سے کہا جائے گا اے مجرمو! آج (تم اہل ایمان  
سے) الگ ہو جاؤ۔

اے اولاد آدم کیا میں نے تمہیں (اپنے رسولوں کے ذریعہ سے)  
اس بات کی تاکید نہ کی تھی کہ تم شیطان کی عبادت (اطاعت) نہ کرنا بے  
شک وہ تمہارا کھلا ہوا شمن ہے۔

اور یہ کہ تم میری ہی عبادت و بندگی کرنا یہی سیدھا راستہ ہے۔  
اور اس نے (شیطان نے) تم میں سے بہت سوں کو گراہ کر دیا کیا  
پھر بھی تم نہیں سمجھتے ہو؟

یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔  
اب اپنے کفر کے بد لے اس میں داخل ہو جاؤ۔

آج ہم ان کے منہ پر مہریں لکا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے  
بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

وَلَوْنَشَاءُ لَطَمَسَنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنْ

يُبَصِّرُونَ ⑥

وَلَوْنَشَاءُ لَسَخَنَهُمْ عَلَىٰ مَكَانِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا

يَرْجِعُونَ ⑦

وَمَنْ نُعِيرُهُ نُنْكِسُهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ⑧

وَمَا عَلِمْنَا الشِّعْرَ وَمَا يَتَبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذُكْرٌ وَقُرْآنٌ

مُبِينٌ ⑨

لَيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحْقِّي الْقَوْلَ عَلَى الْكُفَّارِينَ ⑩

أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَيْلَتْ أَيْدِيهِنَا آنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

الْمُلِكُونَ ⑪

وَذَلِكُنَّهُمُ فِيهَا سَرُكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَا يَا كُلُونَ ⑫

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ وَمَشَارِبٌ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ⑬

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَلْهَةً لَعَلَّهُمْ يُبَصِّرُونَ ⑭

اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو ملیا میٹ کر دیتے پھر وہ راستے  
کی طرف دوڑتے تو انہیں کہاں سمجھائی دیتا۔

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ہی ان کی صورتیں بدل ڈالیں جن  
سے نہ وہ چل سکیں گے اور نہ لوٹ سکیں گے۔

اور ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے ہیں تو اس کو اوندھا کر دیتے ہیں کیا  
وہ اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

اور ہم نے ان کو (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو) شعر نہیں سکھایا  
کیونکہ وہ ان کی شان کے مطابق نہ تھا۔ یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے اور  
 واضح قرآن ہے۔

تاکہ وہ (اس قرآن کے ذریعہ) ان کو آگاہ کر دے جو زندہ ہوا اور  
کفر کرنے والوں پر بات ثابت ہو جائے۔

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے دست قدرت سے جو  
کچھ مویشی پیدا کئے ان کے مالک وہ (بنے بیٹھے) ہیں۔

اور ہم نے ہی (ان مویشیوں کو) ان کا فرمان بردار بنا دیا۔  
بعضوں پر وہ سوار ہوتے ہیں اور ان میں سے بعض کو کھاتے ہیں۔

اور ان کے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ اور پہنچنے  
کی چیزیں (بھی) ہم نے پیدا کی ہیں۔ کیا پھر بھی وہ شکر ادا نہیں کرتے۔

اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبدوں بنا رکھے ہیں (صرف  
اس امید پر کہ) شاید ان کی مدد کی جائے گی۔

لَا يَسْتَطِعُونَ نَصْرًا هُمْ وَهُمْ لَهُمْ جَنْدٌ مَّهْمُونَ<sup>٧٥</sup>

فَلَا يَحْرُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلَمُونَ<sup>٧٦</sup>

أَوْلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ حَسِيمٌ

مُبِينٌ<sup>٧٧</sup>

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَسَيَخْلُقُهُ قَالَ مَنْ يُّحِيِ الْعَظَامَ وَهِيَ

سَارِمِيمٌ<sup>٧٨</sup>

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَلَمْ يَرَهُ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

عَلِيهِمْ<sup>٧٩</sup>

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ أَرَأَيْتَ أَنْتُمْ مِّنْهُ

تُوقَدُونَ<sup>٨٠</sup>

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقِدْرٍ عَلَى أَنْ

يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلِّي وَهُوَ الْحَلْقُ الْعَلِيُّمُ<sup>٨١</sup>

إِنَّهَا أُمْرَةٌ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ<sup>٨٢</sup>

فَسُبْحَانَ الَّذِي يَبْدِئُ مَلَكُوتَ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ<sup>٨٣</sup>

حالانکہ وہ ان کی مدد نہ کر سکیں گے اور وہ ( مجرم) لشکر کی شکل میں حاضر کئے جائیں گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کو ان کی باتیں رنجیدہ نہ کر دیں۔  
بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔  
کیا انسان نہیں دیکھتا کہ ہم نے اس کو ایک نطفہ (ایک بوند) سے پیدا کیا ہے۔ پھر وہ حکلم کھلا جھگڑا لو بن گیا۔

اور اس نے ہم پر ایک مثال چسپاں کروی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہتا ہے کہ جب ٹھیاں بوسیدہ (ریزہ ریزہ) ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا؟  
آپ ان سے کہتے کہ وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور وہ ہر طرح پیدا کرنا جانتا ہے۔

وہی تو ہے جس نے ہرے بھرے درخت سے آگ کو پیدا کیا۔  
جس سے تم آگ جلاتے ہو۔

کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قدرت نہیں رکھتا کہ وہ ان جیسا پھر پیدا کر دے۔ ہاں کیوں نہیں (وہی قدرت و طاقت والا ہے) وہی پیدا کرنے والا اور (ہر بات کو) جاننے والا ہے۔

اور اس کا معاملہ تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو کہتا ہے ”ہو جا“ پھر وہ ہو جاتی ہے۔

وہ پاک ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

﴿ ابْلَقَهَا ١٨٣ ﴾ سُورَةُ الصَّافَاتِ مِكْرَيَّةٌ ٥٦ ﴾ رُوكُوعُهَا ٥ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

وَالصَّفَتِ صَفَّاً ○ فَالرُّجْرِتِ رُجْرَاءً ○ فَالثَّلِيلِ ذَكْرًا ○ إِنَّ  
إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ط

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ط  
إِنَّا زَيَّنَاهُ السَّمَاءَ الدُّبْيَانِ بِيَتِيِّةِ الْكَوَاكِبِ ○ وَحَفَظَ مِنْ كُلِّ

شَيْطَنٍ مَا يَرِدِّ ط

لَا يَسْعَونَ إِلَى الْمَلَأِ أَعْلَىٰ وَيُقْنَدُ فُؤُنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ط  
دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصْبِرْ لَا إِلَّا مِنْ خَطِيفَ الْخَطْفَةَ فَآتَيْهُمْ شَهَادَةَ

شَهَادَةَ ثَاقِبٍ ○

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مِنْ خَلَقَنَا ط إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ  
طَيْنٍ لَا زِبٍ ○ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ م

وَإِذَا ذَكَرُوا لَا يَذْكُرُونَ م وَإِذَا سَأَلُوا أَيْمَانَهُ يَسْتَسْخِرُونَ م

### ﴿سورة الصافات﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
اور قسم ہے صفیں باندھنے والے (فرشتوں کی) پھر بندش ڈالنے  
والوں کی پھر اس کی تسبیح و تلاوت کرنے والے (فرشتوں کی) کہ بے شک  
تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے وہ ان کا اور  
مشرقوں کا پروردگار ہے۔

بے شک ہم نے ہی آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دی ہے  
اور سرکش شیطانوں سے اس کو محفوظ بنایا ہے۔

ملا اعلیٰ کی طرف وہ کان بھی نہیں لگا سکتے اور (اگر وہ کوشش کریں  
 تو) ہر طرف سے دھکے دیئے جاتے ہیں اور ان کے لئے دائمی عذاب  
 ہے۔ سو انے اس کے جواچک کر لے بھاگا تو اس کے پیچھے دہکتا ہوا شعلہ  
 لگ جاتا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان سے پوچھئے کیا ان کو پیدا کرنا  
 مشکل ہے یا وہ تمام چیزیں جو ہم نے پیدا کی ہیں۔

بے شک ہم نے انہیں (لوگوں کو) چیلکتی ہوئی مٹی (گارے) سے  
 پیدا کیا ہے۔ بلکہ آپ تو ان (کے آخرت کے انکار پر) تجھ کرتے ہیں اور وہ  
 مذاق اڑاتے ہیں۔ اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت کو قبول نہیں  
 کرتے۔ اور جب وہ کوئی نشانی (مجزہ) دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔

وَقَالُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑤  
 عَإِذَا مَتَّا وَكُنَّا ثَرَابًا وَعَظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ⑥  
 أَبَأْ وَنَاءِ الْأَلَاءِ وَلُونَ ط ⑦  
 قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ⑧  
 فَإِنَّمَا هِيَ رَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يُنْظَرُونَ ⑨  
 وَقَالُوا يَا يُوَيْلَنَا  
 هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ⑩  
 هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذَّبُونَ ⑪  
 أُحْشِرُونَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَوْ أَرْزَاقُهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ⑫  
 مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُو هُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ⑬  
 وَقَفُوْهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ ⑭ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصِرُونَ ⑮ بَلْ هُمْ  
 الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ⑯  
 وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَسْأَءُونَ ⑰ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ  
 تَأْتُونَا عَنِ الْبَيْنَ ⑱

اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔  
کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں  
گے کیا ہم پھر سے اٹھائے (پیدا کئے) جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ  
دادا بھی؟۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ ہاں (تم دوبارہ  
پیدا کئے جاؤ گے) اور تم ذلیل و خوار کئے جاؤ گے۔

وہ ایک (تیز آواز) جھٹکی ہو گی اور پھر وہ اچانک دیکھنے لگیں  
گے۔ اور کہیں گے کہ ہائے ہماری بد نصیبی کہ یہ تو بد للہ کا دن ہے۔  
(اللہ فرمائیں گے کہ ہاں) یہ وہی فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا

کرتے تھے۔

ان ظالموں کو، ان کے ساتھیوں کو اور ان معبدوں کو جن کی وہ اللہ  
کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے ان سے کہا جائے گا کہ فیصلے والے دن جمع  
کر کے ان کو جہنم کا راستہ دھاؤ۔

ابھی انہیں روکے رکھوان سے کچھ پوچھا جائے گا۔ پوچھا جائے گا  
کہ تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مد نہیں کرتے۔ بلکہ وہ آج تو اپنے  
آپ کو (سر جھکا کر) سپرد کر رہے ہیں۔

ان میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال کریں گے  
اور کہیں گے کہ بے شک تم ہمارے اوپر دامیں طرف سے (قوت و طاقت  
کے ساتھ) آیا کرتے تھے۔

قَالُوا بَلْ لَهُ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٧٦﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ

سُلْطَنٍ ﴿٧٧﴾ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَغِيْنَ

فَحَقٌ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ﴿٧٨﴾ إِنَّا لَذَاهِقُونَ ﴿٧٩﴾ فَأَعْوَيْنُكُمْ إِنَّا

كُنَّا غُوْيِينَ ﴿٨٠﴾ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٨١﴾ إِنَّا

كُنَّدِلَكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٨٢﴾

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يَسْتَكِبُونَ ﴿٨٣﴾ وَ

يَقُولُونَ أَإِنَّا لَنَا تارِكُونَا إِلَهُنَا إِشَاعِيرٌ مَجْوُونٌ ﴿٨٤﴾

بَلْ جَاءُ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ الْبُرُوسِلِينَ ﴿٨٥﴾

إِنَّكُمْ لَذَاهِقُوا إِلَيْنَا إِذَا لَيْمٌ ﴿٨٦﴾ وَمَا تُجَزِّوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ﴿٨٧﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ

أُولَئِكَ لَهُمْ سَرْزُقٌ مَعْلُومٌ ﴿٨٨﴾ فَوَآكِهُ وَهُمْ مُكَرَّمُونَ لَا

(کفار کے سردار) کہیں گے کہ نہیں۔ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے ہمارا تمہارے اوپر کوئی زور زبردستی نہ تھا بلکہ تم ہی نافرمان (سرکش) قوم تھے۔

ہم سب پر ہمارے رب کی ہی بیات ثابت ہو چکی تھی کہ ہم سب کو عذاب کامزہ چکھنا ہے۔ بے شک ہم نے تمہیں گم راہ کیا اور ہم خود بھی گمراہ تھے۔ بے شک وہ سب اس دن عذاب میں مشترک ہوں گے۔ (اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ) بے شک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کیا کرتے ہیں۔

(ان کا یہ حال تھا کہ) جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو وہ تکبر کرتے ہوئے کہتے تھے کہ کیا ہم ایک شاعر اور دیوانے کے پیچھے لگ کر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ حالانکہ یہ ایک سچائی تھی (جس کو یہ جھٹلا رہے ہیں) اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتی ہے۔

بے شک تم سب دردناک عذاب کامزہ چکھو گے مگر تمہیں اس کے مطابق ہی بدله دیا جائے گا جو تم کرتے تھے مگر اللہ کے مخلص بندے (اس عذاب سے) نجح جائیں گے۔

یہی وہ لوگ ہوں گے جن کا رزق متعین و مقرر ہے۔ (ان جنتوں میں) میوے اور ہر طرح کا اعزاز واکرام ہو گا۔

فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ④٣ عَلَى سُرِّ مُسْتَقْبِلِينَ ④٤ يُطَافُ عَلَيْهِمْ  
 بِكَاسٍ مِّنْ مَعْيِنٍ ④٥ بِيُضَآءٍ لَّذٌ لِّلشَّرِيبِينَ ④٦ لَا فِيهَا غُولٌ وَّ  
 لَا هُمْ عَنْهَا يُنَزَّفُونَ ④٧  
 وَعِنْهُمْ قُصَدُ الظُّرُفِ عَيْنٍ ④٨ لَا كَانُهُنَّ بِيُضَّ مُكْنُونٌ ④٩  
 فَا قَبْلَ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ يَسْأَءُونَ ⑤٠ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ  
 إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ⑤١ لَّيَقُولُ أَيْنَكَ لَعْنَ الْمُصَدِّقِينَ ⑤٢  
 إِذَا امْتَنَّا وَكَثَّا تُرَابًا وَعَظَامًا إِنَّا لَمَدِيُونَ ⑤٣  
 قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُظَلِّعُونَ ⑤٤ فَأَطْلَعَ فَرَاهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ⑤٥  
 قَالَ تَالِلُهُ إِنْ كَدْتَ لَتُرِدِّيْنِ ⑤٦ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ  
 مِّنَ الْمُحْضَرِينَ ⑤٧  
 أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ⑤٨ إِلَّا مُوتَّنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ  
 بِمُعَذَّبِينَ ⑤٩ إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑥٠ لِيُشَلِّ هَذَا  
 فَلَيُعَمِّلُ الْعِمَلُونَ ⑥١

جنت نعمتوں سے بھر پور ہوں گی ایک دوسرے کے سامنے تخت  
(مسہر یوں) پر بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ ان کے آگے بہتے ہوئے مشروب  
ہوں گے جن کی رنگت صاف و شفاف اور پینے والوں کو لذت دیں گے۔  
نہ اس میں دردسر ہو گا اور نہ وہ بہکیں گے۔

اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی اور بڑی بڑی آنکھوں والی  
(عورتیں۔ حوریں) ہوں گی وہ حوریں خوبصورتی میں اٹھے کے چھکلے کے  
نیچے چھپی ہوئی جھلی جیسی ہوں گی (یعنی صاف و شفاف نرم و نازک)۔

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے (اور گفتگو کریں  
گے) ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا وہ  
کہتا تھا کیا تم (قیامت کے دن کو) تجھ مانے والوں میں سے ہو؟

کیا جب ہم مرکھ پ جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں  
گے تو کیا ہمیں بدله اور جزا دی جائے گی۔

(فرمایا جائے گا) کیا تم جھانک کر اس شخص کو دیکھنا چاہتے ہو؟ وہ  
جھانک کر دیکھے گا تو وہ جہنم کے بیچ میں (آگ سے جھلس رہا) ہو گا۔

وہ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو نے مجھے بر باد کر دیا ہوتا۔ اگر میرے  
پروردگار کا مجھ پر فضل و کرم نہ ہوتا تو میں بھی ان ہی لوگوں میں سے ہوتا جو  
پکڑ کر لائے گئے ہیں۔

تو کیا ہم اب پہلی مرتبہ مر نے کے بعد دوبارہ نہیں مریں گے اور نہ  
عذاب دیئے جائیں گے۔ بے شک یہ تو بہت بڑی کامیابی ہے۔ ایسی  
کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔

أَذْلِكَ حَبَّرٌ نَّرُّ لَا أَمْ شَجَرَةُ الرَّقُومِ ⑥٢ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً

لِّلظَّالِمِينَ ⑥٣

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ⑥٤ كَلِمَهَا كَالَّهُ رُعْوَسُ

الشَّيْطَانِينَ ⑥٥

فَإِنَّهُمْ لَا كُلُونَ مِنْهَا فَمَا يُؤْتُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ⑥٦

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا شَوْبًا مِنْ حَيْيِمِ ⑥٧ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى

الْجَحِيمِ ⑥٨

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا أَبَاءَهُمْ صَالِيْمِ ⑥٩ فَهُمْ عَلَىٰ اثْرِهِمْ يُهَرَّعُونَ ⑩

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرًا لَا وَلِيْنَ ⑪

لَا وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِيْنَ ⑫ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْمُنْذِرِيْنَ ⑬ لَا لَا عِبَادُ اللَّهِ الْمُخْلَصِيْنَ ⑭

وَلَقَدْ نَادَنَا نُوحٌ فَلَنِعَمُ الْمُجْيِيْمُ ⑮

وَنَجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ⑯

وَجَعَلْنَاهُ دِرِيَّةً هُمُ الْبَقِيْنَ ⑰

(اللہ تعالیٰ نے پوچھا ہے کہ بتا دو) یہ مہماں نوازی بہتر ہے یا ”رقوم“ کا درخت جسے ہم نے ظالموں کے لئے ایک آزمائش بنایا ہے۔ وہ (رقوم) ایک درخت ہے جو جہنم کی جڑ (تہہ) سے نکلتا ہے۔ اس کے خوشے ایسے ہیں جیسے شیطان کے سر۔

پھر وہ اس کو کھائیں گے اور اسی سے اپنا پیٹ بھریں گے۔

پھر بے شک ان کو کھوتا ہوا گرم پانی ملنے گا۔ پھر ان کی واپسی اسی

جہنم کی طرف ہو گی۔

حالانکہ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی میں پایا تھا مگر پھر بھی وہ ان، ہی کے نقش قدم پر دوڑتے چلے گئے۔

حالانکہ اس سے پہلے بہت سے لوگ گمراہی میں بنتلا ہو چکے تھے۔

اور ہم نے ان میں سے (برے عمل کے برے انجام سے ڈرانے

والے) رسول بھیجے تھے تو پھر دیکھو جن کو ڈرا یا گیا تھا اور وہ نہیں مانے تو ان کا انجام

کیسا ہوا۔ سوائے اللہ کے ان خاص مخلص بندوں کے جنہیں چن لیا گیا تھا۔

اور جب ہمیں نوعؒ نے پکارا تو ہم بہترین (دعاؤں کو) قبول

کرنے والے ہیں۔

اور ہم نے ان کو (نوعؒ کو) اور ان کے گھروالوں (ان کے تمام ماننے والوں) کو بڑی مصیبت سے نجات عطا کی۔

اور ہم نے ان کی اولاد کو (ان کی جگہ) باقی رہنے دیا۔

وَتَرَكُنَا عَلَيْهِ فِي الْأَخْرِيْنَ ٧٨  
 سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَلَمِيْنَ ٧٩  
 إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ٨٠  
 إِنَّهُ مِنْ عَبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ٨١  
 ثُمَّ أَعْرَقْنَا الْأَخْرِيْنَ ٨٢  
 وَإِنَّ مِنْ شَيْعَتِهِ لَا بُرْهِيْمٌ ٨٣  
 إِذْ جَاءَ عَرَبَّةً بِقَلْبِ سَلِيْمٍ ٨٤  
 إِذْ قَالَ لِآبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ٨٥  
 أَيْفُكًا إِلَهٌ دُونَ اللَّهِ تُرْبِيْدُونَ ٨٦  
 فَمَا ظَلَّنُمْ بِرَبِّ الْعَلَمِيْنَ ٨٧  
 فَنَظَرَ نَظَرَةً فِي التُّجُورِ ٨٨ فَقَالَ إِنِّي سَقِيْمٌ  
 فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ٨٩  
 فَرَاغَ إِلَى الْهَتِئِمْ فَقَالَ أَلَا تَكُونُ ٩٠ مَا كُنْمُ لَا تَطْقُونَ  
 فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا يَلِيْمِيْنَ ٩١

اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان کے ذکر (خیر) کو چھوڑا

کہ سارے جہانوں میں نوح پر سلامتی ہو۔

بے شک ہم نیکو کاروں کو ایسے ہی بدل دیا کرتے ہیں۔

بے شک وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھے۔

اور پھر ہم نے دوسروں کو (کفار و مشرکین کو) غرق کر دیا۔

اور بے شک ابراہیم (بھی نوح) کے طریقے پر تھے۔

جب وہ قلب سلیم (پاک صاف دل) سے اپنے پروردگار کی

طرف آئے۔

جب انہوں نے اپنے والد اور قوم سے کہا کہ تم کن (فضول چیزوں) کی عبادت و بندگی کرتے ہو؟

کیا تم اللہ کو چھوڑ کر گھرے ہوئے معبدوں کو چاہتے ہو؟

تم نام جہانوں کے پروردگار کے بارے میں تمہارا کیا لگان ہے؟

پھر اس نے ستاروں کی طرف دیکھا۔ پھر اس نے کہا کہ میری

طبعیت کچھ ٹھیک نہیں ہے۔

پھر وہ اس کو چھوڑ کر چلے گئے۔

پھر یہ (ابراہیم) ان کے بتوں میں جا گئے۔ کہنے لگے تم کھاتے

کیوں نہیں؟ تم بولتے کیوں نہیں؟

پھر ان (بتوں) پر پوری قوت و طاقت سے ضرب میں لگا گئیں۔

فَاقْبِلُوا إِلَيْكُمْ يَزِفُونَ ⑨٤

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِمُونَ ⑨٥

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ⑨٦

قَالُوا إِنَّا لَهُ بُنْيَانًا فَأَنْقُوذُ فِي الْجَحِيمِ ⑨٧

فَأَرَادُوا إِلَيْهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ⑨٨

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى سَارِيٍّ سَيِّهِدِينَ ⑨٩

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ⑩٠

فَبَشَّرْنَاهُ بِعِلْمٍ حَلِيلِينَ ⑩١

فَلَمَّا بَدَأْتُ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْيَئِي إِنِّي أَمْرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي

أَذْبَحُكَ فَأَنْظُرْ مَا ذَاتَرَى ۖ قَالَ يَا بَتِ افْعُلْ مَا تُؤْمِرُ

سَجِدْنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ⑩٢

فَلَمَّا آتَسْلَمَأَوْتَهُ لِلْجَنِينَ ⑩٣

پھر (ان کی قوم کے لوگ) ان کے پاس دوڑتے ہوئے آئے۔  
ابراہیم نے کہا کیا تم ان چیزوں کی عبادت کرتے ہو جنہیں تم خود  
(اپنے ہاتھوں سے) بناتے ہو۔

حالانکہ اللہ نے تمہیں اور تمہارے کاموں کو پیدا کیا ہے۔  
کہنے لگے کہ اس کے لئے (آگ سے بھری ہوئی) ایسی چیز بناؤ  
اور پھر اس کو بھر کتی آگ میں جھونک دو۔

غرض انہوں نے ابراہیم کے ساتھ برائی کرنا چاہی لیکن ہم نے  
(کفار کی سازشوں کو) نیچا کر دھایا۔

اور ابراہیم نے کہا کہ میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں  
وہی میری رہنمائی کرے گا۔

اے میرے رب! مجھے صالح بیٹا عطا فرم۔

پھر ہم نے اس کو حلم و برداشت والے لڑکے کی خوش خبری دی۔

پھر جب وہ بھاگ دوڑ کی عمر کو پنچ گیا تو ابراہیم نے کہا میرے بیٹے  
میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تم بتاؤ کہ (اس  
سلسلہ میں) تمہاری کیا رانے ہے؟ اس نے کہا کہ اے میرے ابا جان! آپ کو  
جو حکم دیا گیا ہے وہی تیکھے اور آپ مجھے انشاء اللہ صبر کرنے والا پائیں گے۔

پھر جب (ابراہیم و اسما غیل) دونوں نے حکم الہی کو مان لیا باپ  
نے بیٹے کو پیشانی کے بل گر دیا۔

وَنَادَيْتُهُ أَنْ يَأْبِرْ هِيمٌ ﴿٦٤﴾ قُدْ صَدَقَتِ الرُّءْيَاجُ إِنَّا كَذَلِكَ

نَجِزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٥﴾

إِنَّ هَذَا الْهُوَ الْبَلُوغُ الْمُبِينُ ﴿٦٦﴾ وَفَدَيْنَاهُ بِنِبْرِحِ عَظِيمٍ ﴿٦٧﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْأُخْرِيْنَ ﴿٦٨﴾

سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ كَذَلِكَ نَجِزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٠﴾

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٧١﴾

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْعَقِ نَبِيِّا مِنَ الصَّلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾

وَبَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَى إِسْعَقِ طَ وَمِنْ ذُرَيْتِهِمَا مُحَسِّنٌ وَّظَالِمٌ

لِنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿٧٣﴾

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَى مُوسَى وَهُرُونَ ﴿٧٤﴾

وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٥﴾

وَنَصَّرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَلِيْلِيْنَ ﴿٧٦﴾

وَاتَّبَعْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٧٧﴾

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٧٨﴾

تو بے شک ہم نے پکارا کہ اے ابراہیم تو نے خواب کو سچ کر دکھایا۔ بے شک ہم نیکو کاروں کو اسی طرح اجرو دیا کرتے ہیں۔  
بے شک یہ کھلی ہوئی آزمائش تھی اور ہم نے ایک (قریانی کے لئے) بڑا ذیجہ اس کے بدلہ میں عطا کیا۔

اور ہم نے اس کا ذکر خیر بعد میں آنے والوں کے لئے باقی رکھا۔  
ابراہیم پر سلام ہو۔ ہم مخلصین کو اسی طرح کا بدلہ دیا کرتے ہیں۔  
بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھا۔

اور ہم نے اس کو اسحاق جیسے نبی اور خوش نصیب بیٹی کی بھی خوش خبری دی۔

ہم نے اس پر برکت نازل کی اور اسحاق پر بھی اور ان دونوں کی صاحب اولاد پر بھی جن میں سے نیکو کار بھی ہوں گے اور بعض اپنی جانوں پر کھلا ظلم کرنے والے بھی ہوں گے۔

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا۔  
کہ ان کو اور ان کی قوم کو ایک شدید اذیت سے نجات عطا فرمائی۔

ہم نے ان کی مدد کی تو وہی غالب رہے۔

ہم نے ان دونوں کو ایک واضح اور صاف کتاب عطا کی۔

اور ہم نے ان دونوں کو صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کی۔

وَتَرْكُنَا عَلَيْهِمَا فِي الْأُخْرِيْنَ ۖ<sup>١٦٩</sup>  
 سَلَمٌ عَلَى مُوسَى وَهَرُونَ ۚ<sup>١٧٠</sup>  
 إِنَّا كَذَلِكَ نَجِزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۖ<sup>١٧١</sup>  
 إِنَّهُمْ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ<sup>١٧٢</sup>  
 وَإِنَّ إِلْيَاسَ لِمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۖ<sup>١٧٣</sup>  
 إِذْ قَالَ لِقَوْمَهُ أَلَا تَتَّقُونَ ۖ<sup>١٧٤</sup>  
 أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَدْرُونَ أَحْسَنَ الْحَالِقِيْنَ ۖ<sup>١٧٥</sup> إِنَّ اللَّهَ رَبُّكُمْ وَ  
 رَبُّ أَبَآءِكُمْ أَلَا وَلِيْنَ ۖ<sup>١٧٦</sup>  
 فَلَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَيَحْضُرُونَ ۖ<sup>١٧٧</sup> إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُسْلِمِيْنَ ۖ<sup>١٧٨</sup>  
 وَتَرْكُنَا عَلَيْهِ فِي الْأُخْرِيْنَ ۖ<sup>١٧٩</sup>  
 سَلَمٌ عَلَى اُلْيَاسِيْنَ ۖ<sup>١٨٠</sup>  
 إِنَّا كَذَلِكَ نَجِزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۖ<sup>١٨١</sup>  
 إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ<sup>١٨٢</sup>  
 وَإِنَّ لُوطَالِيْنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۖ<sup>١٨٣</sup>

اور ہم نے ان کے ذکر خیر کو آنے والوں میں باقی رکھا۔

موکی اور ہارون پر سلام ہو۔

بے شک ہم نیک کام کرنے والوں کو اسی طرح اجر دیا کرتے ہیں۔

بے شک وہ دونوں ہمارے مومن (ایمان دار) بندوں میں سے تھے۔

اور بے شک الیاسؑ بھی (بنی اسرائیل کے) پیغمبروں میں سے ہیں۔

جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم اللہ سے کیوں

نہیں ڈرتے۔

بعل (نامی بت) کو پکارتے ہو اور اس کو چھوڑ بیٹھے ہو جو تمہارا اور

تمہارے باپ دادا کا معبود ہے جو سب سے بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

پھر انہوں نے اس کو جھلایا تو وہ پڑ کر لائے جانے والوں (مزرا

پانے والوں) میں سے ہو گئے۔ سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے (جنہیں

سزا سے چالیا گیا)۔

اور ہم نے ان کا ذکر خیر آنے والوں کے لئے باقی رکھا ہے۔

الیاسین پر سلام ہو۔

بے شک ہم نیکوں کا رون کو اسی طرح اجر دیا کرتے ہیں۔

بے شک وہ ہمارے مومن (ایمان دار اور مخلص) بندوں میں

سے تھے۔

اور بے شک لوٹ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَكَاهُ أَجْمَعِينَ لَا إِلَّا عَجُونًا فِي الْغَيْرِيْنَ ١٣٤  
 ثُمَّ دَمَرْنَا إِلَّا خَرِيْنَ ١٣٥ وَإِنَّكُمْ لَمَرْرُونَ عَلَيْهِمْ مُصِّحِّيْنَ  
 وَبِإِلَيْلٍ طَافَلَ تَعْقِلُونَ ١٣٦ وَإِنَّ يُؤْسَ لِمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ١٣٧  
 إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَسْحُوْنِ ١٣٨ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ  
 الْمُدْحَضِيْنَ ١٣٩  
 فَالْتَّقِيَّةُ الْحُوتُ رَهْمًا مُلِيْمًا ١٤٠ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ  
 الْمُسَسِّيْحِيْنَ ١٤١ لَلَّيْلَتِ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبَعْثُوْنَ ١٤٢  
 فَتَبَدَّلَتِ الْأَعْرَاءُ وَهُوَ سَقِيْمٌ ١٤٣ وَأَنْبَتَنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِيْنِ ١٤٤  
 وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مَا كَوَافَ أُلْفَ أُوْيَزِيْدُوْنَ ١٤٥  
 فَامْتَأْنُوا فَمَتَعْنُهُمْ إِلَى حِيْنٍ ١٤٦  
 فَاسْتَقْتِيْمُ أَلِرِيْكَ الْبَيَّنَاتُ وَلَهُمُ الْبَيُّوْنَ ١٤٧

جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں (مانے والوں) کو نجات عطا کی سوائے اس بڑھیا کے (حضرت لوٹ کی بیوی کے) جو پیچھے رہ جانے والوں میں بنتے تھی۔

پھر ہم نے (ان سب کافروں کو) ہلاک کر دیا۔ اور بلاشبہ تم تو صبح و شام ان پر (ان کی بستیوں پر) گذرتے رہتے ہو۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور بے شک یونسؑ پیغمبروں میں سے تھے۔

جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچ پھر قر عدُ الْأَغْيَا تو وہ ملزم

بھرے۔

پھر انہیں ایک مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتے رہے۔ پھر اگر وہ (اللہ کی) تسبیح کرنے والے نہ ہوتے تو مچھلی کے پیٹ میں قیامت تک رہتے۔

پھر ہم نے ان کو چیل میدان میں ڈال دیا حالانکہ وہ بیماز تھے۔

پھر ہم نے ان پر ایک بیل دار (کدو کی بیل) پودا گا دیا۔ اور ہم نے ان کو ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں کی (ہدایت کے لئے)

بھیجا تھا۔

پھر (ان کی قوم والے) ایمان لائے اور ایک مدت تک فائدے حاصل کرتے رہے۔

پھر آپ ان سے پوچھئے کہ آپ کے رب کے لئے تو پیشیاں ہیں اور ان کے لئے بیٹھے ہیں۔

أَمْ حَلَقْنَا الْمَلِئَكَةَ إِنَّا ثَأَرْهُمْ شَهِدُونَ<sup>١٥٣</sup>  
 أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ<sup>١٥٤</sup> لَا إِنَّهُمْ  
 لَكَذِبُونَ<sup>١٥٥</sup>

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ<sup>١٥٦</sup> مَا لَكُمْ<sup>١٥٧</sup> كَيْفَ تَحْكُمُونَ<sup>١٥٨</sup>  
 أَفَلَا تَذَكَّرُونَ<sup>١٥٩</sup>

أَمْ لَكُمْ سُلْطَنٌ مُّمِينٌ<sup>١٦٠</sup> فَإِنْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ<sup>١٦١</sup>  
 وَجَعَلُوا بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا<sup>١٦٢</sup> وَلَقَدْ عَلِمْتَ الْجِنَّةَ إِنَّهُمْ  
 لَمُحْضُرُونَ<sup>١٦٣</sup>

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصْفُونَ<sup>١٦٤</sup> إِلَّا عِبَادُ اللَّهِ الْمُخْلَصُونَ<sup>١٦٥</sup>  
 فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ<sup>١٦٦</sup> مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِغَيْرِ تَبْيَانِ<sup>١٦٧</sup> إِلَّا مَنْ هُوَ

صَالِحُونَ<sup>١٦٨</sup>

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ<sup>١٦٩</sup> وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُونَ<sup>١٧٠</sup> وَ  
 إِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَيِّحُونَ<sup>١٧١</sup>

کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں (بیٹیاں) بنایا ہے اور یہ دیکھ رہے تھے۔  
 سنو! کہ بے شک وہ لوگ جو کچھ کہہ رہے ہیں الزام لگا رہے ہیں  
 کہ اللہ صاحب اولاد ہے وہ یہ کہنے میں بالکل جھوٹے ہیں۔  
 کیا اس نے بیٹیوں کو بیٹوں کے مقابلے میں پسند کیا ہے؟ تمہیں کیا  
 ہو گیا ہے تم کس طرح کے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تم ذرا بھی غور نہیں کرتے۔  
 کیا تمہارے پاس کوئی واضح اور روشن دلیل ہے؟ اگر تم سچ ہو تو  
 وہ کتاب لے آؤ (جس میں یہ لکھا ہے)۔

اور انہوں نے اللہ کے اور جنات کے درمیان ایک رشتہ ٹھہرا کر کھا  
 ہے۔ بے شک جنات (شیطانوں) نے جان لیا ہے کہ وہ عذاب میں  
 پکڑے ہوئے آئیں گے۔

اللہ (ان تمام بالتوں سے) پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ  
 کے وہ بندے جو منتخب ہوئے ہیں وہ اس سے مستثنی ہیں۔  
 جن کی تم پرسش کرتے ہو وہ اللہ کے خلاف کسی کو بہ کا نہیں سکتے۔  
 سوائے اس کے جو جنم میں جانے والا ہے۔

اور (فرشتوں نے کہا) ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس کا درجہ  
 معین نہ ہو۔ اور بے شک ہم تو صفیں باندھ کر کھڑے ہونے والوں میں  
 سے ہیں۔ اور بے شک ہم تو تسبیح کرنے والوں میں سے ہیں۔

وَ إِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿١٧﴾ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ  
 الْأَوَّلِينَ ﴿١٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٩﴾  
 فَلَكَفُرُوا بِهِ فَسُوفَ يَعْلَمُونَ ﴿٢٠﴾  
 وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتَنَا عِبَادَ النُّبُرُ سَلِينَ ﴿٢١﴾ إِنَّهُمْ لَهُمْ  
 الْمُصْوِرُونَ ﴿٢٢﴾ وَإِنْ جُنَاحَنَا لَهُمُ الْغَلِيبُونَ ﴿٢٣﴾  
 فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾ وَآبِرُهُمْ فَسُوفَ يُبْصِرُونَ ﴿٢٥﴾  
 أَفَيَعْذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٦﴾ فَإِذَا نَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ فَسَاءَ صَبَابُ  
 الْمُؤْمِنَةِ رَبِيعَيْنَ ﴿٢٧﴾  
 وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٨﴾ وَآبِرُهُمْ فَسُوفَ يُبْصِرُونَ ﴿٢٩﴾  
 سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٣٠﴾  
 وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿٣١﴾  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾

(قرآن کریم نازل ہونے سے پہلے) کہا کرتے تھے کہ اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں جیسی کوئی کتاب (نصیحت) ہوتی تو ہم اللہ کے مخلص (منتخب) بندوں میں سے ہوتے۔

پھر (جب وہ قرآن آگیا تو) انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔ (ایسے لوگ) بہت جلد (اپنا انجام) دیکھ لیں گے۔

اور ہمارا وعدہ اپنے بندوں یعنی رسولوں کے لئے پہلے ہی صادر ہوا چکا ہے کہ بے شک وہی کامیاب ہوں گے اور ہمارا شکر ہی غالب رہے گا۔ پس آپ تھوڑے عرصہ تک ان کو نظر انداز کریں اور انہیں دیکھتے رہیں۔ بہت جلد وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے۔

کیا وہ ہمارے عذاب کی جلدی مجاہر ہے ہیں۔ تو جب وہ ان کے آنکن میں نازل ہو گا تو جن لوگوں کو آگاہ کیا جا چکا ہے ان کی صبح تو بہت بری ہو گی۔

آپ ان سے تھوڑے عرصہ اعراض کریں۔ دیکھتے رہیں۔ وہ خود اپنا انجام دیکھ لیں گے۔

آپ کا پروردگار ان تمام باتوں سے عزت والا پاک بے عیب ہے جو یہ کہتے ہیں۔

رسولوں پر سلام ہو۔

اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پانے والا ہے۔

﴿ ابْلَقَا ٨٩ ﴾ ﴿ سُورَةٌ صَّ ٣٨ ﴾ ﴿ مِكْرَهٌ ٣٨ ﴾ ﴿ سُورَةٌ صَّ ٣٨ ﴾ ﴿ سُورَةٌ صَّ ٣٨ ﴾ ﴿ سُورَةٌ صَّ ٣٨ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

صَّ وَالْقُرْآنِ ذِي الْذِكْرِ ۝

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عَزَّةٍ وَشَقَاقٍ ۝

كُمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قُرْنَىٰ فَنَادُوا لَاتَّ حِينَ

مَنَاصِ ۝

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ ۝ وَقَالَ الْكُفَّارُ وَنَهَذَا

سِحْرٌ كَذَابٌ ۝

أَجَعَلَ الْإِلَهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا ۝ إِنَّ هَذَا الشَّيْءٌ عَجَابٌ ۝

وَانْطَلَقَ الْمَلَائِكَةُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَى الْهَتْكِمْ ۝ إِنَّ

هَذَا الشَّيْءٌ عَيْرَادٌ ۝

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْأُخْرَةِ ۝ إِنْ هَذَا إِلَّا

اخْتِلَاقٌ ۝

## سُورَةُ حَمٍ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صاد۔ قسم ہے نصیحت سے بھر پور قرآن کی۔

یہ کافرا پنے گھمنڈ اور مخالفت میں بتلا ہیں۔

ہم نے ان سے پہلے لکھتی ہی قوموں کو (ان کی بد اعمالیوں کی وجہ سے) ہلاک کیا۔ وہ چیختے چلاتے فریاد کرتے رہے لیکن اب (عذاب سے) چھٹکارے کا وقت نہیں رہا تھا۔

اور وہ تعجب کرتے ہیں کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک ڈرانے والا آگیا۔ کافروں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے جھوٹا ہے۔

کیسے تعجب کی بات ہے کہ اس نے سارے معبدوں کو (ملاکر) ایک ہی معبد بنادیا۔

ان کے (قریشی) سردار یہ کہتے ہوئے چل دیئے کہ چلو اور اپنے معبدوں پر ڈٹے رہو بے شک اس میں اس شخص کی ضرور کوئی غرض (لاچ) شامل ہے۔

ہم نے تو اس سے پہلے مذهب و ملت میں ایسی بات نہیں سنی تھی (ایسا لگتا ہے کہ) یہ مخفی ایک من گھڑت بات ہے۔

أَنْزَلَ عَلَيْهِ الَّذِكْرُ مِنْ بَيْنِنَا طَبْلُ هُمْ فِي شَلَّٰٰ مِنْ ذَكْرِي ۝

طَبْلَ لَهَا يَدُ وَقُوَّاعَدَابٍ ۝

أَمْ عِنْدَهُمْ حَرَآءٌ رَحْمَةٌ سَرِّيكَ الْعَزِيزُ الْوَهَابٍ ۝

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلَيْرَتَقُوا

فِي الْأَسْبَابِ ۝

جَنْدُ مَا هَنَا لَكَ مَهْرُومٌ مِنْ الْأَحْرَابِ ۝

كَلَّ بَثْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُولَلَّ وَتَادٍ ۝

وَثَمُودٌ وَقَوْمٌ لُوطٌ وَأَصْحَابُ لَهِيجَةٍ أُولَئِكَ الْأَحْرَابُ ۝

إِنْ كُلُّ إِلَّا كَلْبٌ الرَّسُلَ فَحَقَّ عَقَابٍ ۝

وَمَا يَنْظُرُهُ لَا إِلَّا صَيْحَةٌ وَاحِدَةٌ مَالَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝

وَقَالُوا سَبَبْنَا عِجْلَ لَنَا قَطَنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝

إِصْبَرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَإِذْ كُرْ عَبْدَنَا دَأْ وَدَذَ الْأَيْمَنَةَ ۝

أَوَابٍ ۝

کہنے لگے کہ کیا ہم میں سے صرف یہی شخص (رہ گیا) تھا جس پر کلام نازل کیا گیا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) دراصل یہ میری طرف سے بھیجی گئی نصیحت سے شک میں پڑے ہوئے ہیں کیونکہ انہوں نے میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

کیا آپ کا وہ رب جوز بردست اور بہت عطا کرنے والا ہے اس کی رحمت کے خزانے (ان کفار) کے پاس ہیں۔

اور کیا آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب چیزوں پر ان کو اختیار حاصل ہے تو (وہ آسمانوں) پر چڑھ جائیں۔

ان کا ایک معمولی سائنسکر ہے جو شکست دے دیا جائے گا۔

ان سے پہلے بھی قوم نوح، قوم عاد، میخنوں والے فرعون، قوم ثمود، قوم لوط اور بن کے رہنے والوں نے (انبیاء کرام کو) جھٹلا�ا۔

انبیاء کی مخالف جماعتوں نے ان کو جھٹلا�ا پھر ان پر عذاب نازل ہوا۔ یہ لوگ بس ایک چنگھاڑ کا انتظار کر رہے ہیں جس میں ان کو مهلت نہ دی جائے گی۔

وہ (نداق اڑاتے ہوئے) کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں یوم الحساب (قیامت) سے پہلے ہی ہمارا حصہ دے دیا جائے (عذاب نازل کر دیا جائے)۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ ان کی باتوں پر صبر کر جئے جو کچھ یہ کہتے ہیں۔

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَيِّحُونَ بِالْعَشَىٰ وَالْإِشْرَاقِ ⑯  
 وَالظَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلُّ لَهُ أَوَابٌ ⑯  
 وَشَدَّدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَلَ الْخَطَابِ ⑯  
 وَهَلْ أَثْنَكَ بَئْوَالْخَصِيمِ إِذْ تَسْوُرُوا الْبِحْرَابَ ⑯ إِذْ  
 دَخَلُوا عَلَىٰ دَاؤَدَ فَقَزَعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخْفِيْ حَسْنِيْنَ بَعْنِيْ  
 بَعْضَنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْتَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْرِنَا  
 إِلَى سَوَاءِ الْصِّرَاطِ ⑯  
 إِنَّ هَذَا آخِنِيْ قَدْ لَهُ تِسْعٌ وَّتِسْعُونَ نَعْجَةً وَّلِيْ نَعْجَةً  
 وَاحِدَةً فَقَالَ أَكِفْلِنِيْهَا وَعَرَّنِيْ فِي الْخَطَابِ ⑯  
 قَالَ لَقَدْ ظَلَمْتَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَى نَعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنْ  
 الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا لَذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا  
 الصِّلَحَاتِ وَقَلِيلٌ مَاهِمْ وَظَنَّ دَاؤُدَ أَنَّهَا فَتَّةُ اللَّهِ فَاسْتَغْفِرَ  
 رَبَّهُ وَخَرَّأْ كِعَانَ وَأَنَابَ ⑯

اور ہمارے بندے داؤڈ کا ذکر تکوچھ جو بہت قوت والا اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا جس کے لئے ہم نے پہاڑوں کو سخن کر دیا تھا جو صحیح و شام اس کے ساتھ تسبیح (حمد و شنا) کرتے رہتے تھے۔

اور پرندے جمع ہو کر سب اس کے ساتھ رجوع کرنے والے (تسبیح پڑھنے والے) تھے۔

ہم نے اس کی سلطنت کو خوب مضبوط کر دیا تھا۔ اس کو حکمت و دانائی اور معاملات کا بہترین فیصلہ کرنے کی صلاحیت عطا کی تھی۔

کیا آپ کے پاس جھگڑنے والے (دواں مقدمہ) لوگوں کی خبر پہنچی۔ جب وہ دیوار چھاند کر (حضرت داؤڈ کی) عبادت گاہ میں داخل ہوئے۔ جب وہ داؤڈ کے پاس آئے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا گئے۔ انہوں نے کہا ڈرمومت۔ ہم دو اہل معاملہ ہیں۔ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے ہمارے درمیان حق کے مطابق فیصلہ کر دیتھے۔ اور بے انصافی نہ کیجئے اور سیدھے راستے کی طرف ہماری رہنمائی کیجئے۔

یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے (99) دنیا ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنی ہے۔ پھر اس نے مجھ سے کہا کہ وہ اپنی دنی میرے حوالے کر دے اور اس نے مجھے گفتگو میں دبایا ہے۔

دااؤڈ نے کہا واقعی اس نے تیری دنی اپنی دنبیوں کے ساتھ ملانے کی درخواست کر کے بڑی زیادتی کی ہے اور اکٹر شرکا (Partners) ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں سو ایسے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے۔ لیکن ایسے لوگ تھوڑے نہیں ہیں۔ اور جب داؤڈ نے سمجھا کہ یہ تو ہم نے اس کی آزمائش کی ہے تو اس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور جھک کر جلدی میں گز پڑے۔

فَعَفْرَاتَهُ ذَلِكَ طَ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا كَرْنَقَ وَحُسْنَ مَأْبِ<sup>٢٥</sup>  
 يَدَأُدِ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيلَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ  
 بِالْحَقِّ وَلَا تَتَبِعِ الْهَوَى فَيُضْلِكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ طَ إِنَّ  
 الَّذِينَ يَضْلِلُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا سُوَا  
 يَوْمَ الْحِسَابِ<sup>٢٦</sup>  
 وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بِطَلاً طَ ذَلِكَ كُلُّ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا طَ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّاسِ<sup>٢٧</sup>  
 أَمْ رَجَعْلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ كَالْمُقْسِدِينَ فِي  
 الْأَرْضِ أَمْ رَجَعْلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفَجَاجِيرِ<sup>٢٨</sup>  
 كِتْبٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَرِّكٌ لِيَدَبِرُوا أَيْتَهُ وَلِيَتَذَكَّرُ أُولُوا  
 الْأَلْبَابِ<sup>٢٩</sup>  
 وَهَبْنَا إِلَيْكَ دُسْلِيمَ نَعَمُ الْعَبْدَ طَ إِنَّهُ أَوَّابٌ طَ

پھر ہم نے اس کو معاف کر دیا۔ اور بے شک اس کے لئے ہمارے پاس بہترین ٹھکانا اور مقام ہے۔

(اللہ نے ارشاد فرمایا کہ) اے داؤد! بے شک ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ (نائب) بنایا ہے تو لوگوں کے درمیان حق (وانصاف) کے ساتھ فیصلہ کر اور تو اپنی خواہش کی پیروی نہ کرنا ورنہ وہ خواہش تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی۔ بے شک جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے کیونکہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ہے۔

اور ہم نے آسمان، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے پیکار پیدا نہیں کیا۔ یہ تو ان لوگوں کا مگماں ہے جنہوں نے کفر کیا ایسے انکار کرنے والوں کے لئے بربادی اور جہنم کی آگ ہے۔

کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے ان کے برابر کر دیں گے جو زمین میں فساد چانے والے ہیں اور کیا ہم پر ہیز گاروں کو اور بدکاروں کو برابر کر دیں گے (ہرگز نہیں)۔

(قرآن حکیم) ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے بڑی برکت والی کتاب ہے تاکہ لوگ ان آیات پر غور و فکر کریں اور عقل و دانش رکھنے والے نصیحت حاصل کریں۔

اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عطا کیا جو (اللہ کے) بہترین بندے اور (اللہ کی طرف) بہتر جو عن کرنے والے تھے۔

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصِّفَتُ الْجِيَادُ<sup>٣٣</sup>

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنِّي فَكُرِّسَ فِي حَتَّى تَوَاهَتْ

بِالْحِجَابِ<sup>٣٤</sup>

مُرْدُودٌ هَا عَلَى طَفْلَقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ<sup>٣٥</sup>

وَلَقَدْ قَتَنَا سَلَيْمَانَ وَالْقَيْنَاعِلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ<sup>٣٦</sup>

قَالَ رَبِّي اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَتَبَعَّنِي لَا حِرْمَنْ بَعْدِي<sup>٣٧</sup>

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَابُ<sup>٣٨</sup>

فَسَخَرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِاْمِرِهِ رُحَاحًا حَيْثُ أَصَابَ<sup>٣٩</sup>

وَالشَّيْطَنُ كُلَّ بَنَآءً وَغَوَّاصٍ<sup>٤٠</sup>

وَأَخْرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ<sup>٤١</sup>

هُنَّ اعْطَآءٌ وَنَافَامُنْ أَوْ أَمْسِكٌ بِغَيْرِ حَسَابٍ<sup>٤٢</sup>

جب ایک شام ان کے سامنے تیز رفتار اور عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے۔  
 تو انہوں نے کہا میں اپنے پروردگار کے ذکر سے اس مال کی محبت  
 میں لگ کر غافل ہو گیا تھا یہاں تک کہ وہ گھوڑے نظروں سے اچھل ہو گئے۔  
 (پھر سلیمان نے کہا کہ ذرا) ان کو میرے پاس تولاو۔ پھر سلیمان  
 نے ان کی گردنوں اور پنڈلیوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا (یعنی ان کو پیار  
 سے دیکھا)۔

پھر ہم نے سلیمان کو آزمایا اور ہم نے ان کے تخت پر ایک (ناقص  
 الخلقت) دھڑلاڈا۔ پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔  
 اور عرض کیا اے میرے پروردگار مجھے معاف کر دیجئے اور مجھے  
 ایسی سلطنت عطا کیجئے جو میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو۔ بے شک آپ بہت  
 زیادہ دینے والے ہیں۔

(اللہ نے فرمایا) تو ہم نے اس طرح ہوا کو ان کے تابع کر دیا کہ  
 وہ ان کے حکم سے جہاں وہ چاہتے نہ نہ اور خوش گہ اور رفتار سے چلتی تھی۔  
 اور اسی طرح ہم نے جنات کو بھی ان کے تابع کر دیا۔ وہ جنات  
 جو عمارت بنانے والے (سمندروں میں) غوطے لگانے والے اور وہ  
 جنات جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

(اللہ نے فرمایا کہ) یہ تمہارے لئے ہمارا عطیہ ہے آپ جس پر  
 چاہیں احسان کریں یا اپنے ہی پاس روک کر رکھ لیں۔

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لُفْيَ وَحُسْنَ مَاءِ ۝

وَادْكُرْ عَبْدَنَا آيُوبَ ۝ إِذْنَادِي رَبَّهُ آتَنِي مَسْنَى الشَّيْطَنُ

بِنُصْبِ وَعْدَابِ ۝

أُرْكُض بِرِّ جُلْكَ ۝ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝

وَوَهْبُنَالَّهَ أَهْلَهُ وَمُشْلُّهُمْ مَعَهُمْ رَاحَةً مَنَاؤِذْ كَرَى لَا وَلِي

الْأَلْبَابِ ۝

وَخُذْ بِيَدِكَ ضَعْثَافاً ضَرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنُثْ ۝ إِنَّا وَجَدْنَاهُ

صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ ۝ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝

وَادْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْلَقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَ

الْأَبْصَارِ ۝

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝

وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لِمِنَ الْمُصْطَفَينَ الْأَخْيَارِ ۝

اس کا کوئی حساب (نہ لیا جائے گا) اور ان کے لئے ہمارے ہاں  
قرب اور بہترین انجام ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) ہمارے بندے ایوب کا ذکر کیجئے

جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ (میرے پروردگار) مجھے شیطان نے  
(وسوسوں کے ذریعہ) ایذ اور دکھ پہنچا رکھا ہے۔

(ہم نے کہا کہ) اپنا پاؤں زور سے زمین پر مار گسل کرنے اور  
پینے کے لئے میٹھا اور ٹھنڈا اپانی (نکل آئے گا) اور ہم نے اسے اس کے گھر  
والے اور ان کے ساتھ اسی جیسے (اور بھی اہل خانہ) عطا کئے۔ یہ ہماری  
طرف سے خاص رحمت اور عقل و فہم رکھنے والوں کے لئے نصیحت تھی۔

اور اپنے ہاتھ میں سینکوں کا میٹھا (یا کھجور کی ایک شاخ جس میں سو  
شاخیں ہوں) لے کر اس سے مارو اور اپنی قسم نہ توڑو۔ بے شک ہم نے  
اسے صبر کرنے والا پایا بہت اچھا اور رجوع کرنے والا بندہ پایا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ہمارے بندے ابراہیم، اسحاق  
اور یعقوب کا ذکر کیجئے جو قوت والے اور بصارت رکھنے والے تھے۔

ہم نے ان کو ایک خاص صفت کے ساتھ مخصوص کیا تھا اور وہ  
(صفت) آخرت کے گھر کو یاد کرنا تھا۔

اور بے شک وہ سب ہمارے نزدیک بہت اچھے اور پہنچنے ہوئے  
مبتلى لوگوں میں سے تھے۔

وَإِذْ كُرِّأَ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ طَوْكِلٌ مِنَ الْأَحْيَا سَرِّ<sup>٢٨</sup>

هَذَا ذِكْرٌ طَوْ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ<sup>٢٩</sup>

جَنْتِ عَدْنٍ مُفْتَحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ<sup>٣٠</sup>

مُتَّكِّئِينَ فِيهَا يَدُ عُونَ فِيهَا بِقَا كَهْمٌ كَثِيرٌ وَشَرَابٍ<sup>٣١</sup>

وَعِنْهُمْ قِصْرُ الْطَرْفِ أَتْرَابٌ<sup>٣٢</sup>

هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ<sup>٣٣</sup>

إِنَّ هَذَا الرِّزْقُ نَمَاءٌ مِنْ نَقَادٍ<sup>٣٤</sup>

هَذَا طَوْ إِنَّ لِلظَّاغِيْنَ لَشَرَّ مَآبٍ<sup>٣٥</sup> جَهَنَّمَ يَصْلُوْنَهَا

فَيُئْسَ الْوَهَادُ<sup>٣٦</sup>

هَذَا لَا فَلِيَدُ وَقُوَّةٌ حَرِيمٌ وَغَسَاقٌ<sup>٣٧</sup>

وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ آزْ وَاجِ<sup>٣٨</sup>

اور آپ اسماعیل، ایمیع اور ذوالکفل کا ذکر بھی کیجئے جو بہترین منتخب لوگوں میں سے تھے۔

یہ (ان کا ذکر) ایک نصیحت ہے۔ اور پہیزگاروں کے لئے اچھا ٹھکانہ ہے۔

ہمیشہ رہنے والی جنتیں جن کے دروازے ان کے لئے ہمیشہ کھلے ہوئے ہوں گے۔

ان میں تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے اور وہاں کھانے کے لئے کثرت سے میوے اور پینے کی چیزیں (مشروبات) طلب کر رہے ہوں گے۔ اور ان کے پاس پنجی نگاہ رکھنے والی (شرم و حیا کی پکیر) ہم عمر عورتیں ہوں گی۔

یہ ہیں وہ نعمتیں جن کا حساب والے دن میں دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔  
بے شک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔

(اس کے برخلاف) وہ لوگ جنہوں سے سرکشی (ضد، ہٹ دھرمی) اختیار کی تھی ان کا بدترین ٹھکانا ہوگا۔ وہ ٹھکانا جہنم ہوگا جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہاں ان کے لئے بہت گھیا (بہت بڑی) آرام کی جگہ ہوگی۔

یہ ہے جہنم جس میں کھولتا ہوا پانی اور بد بودار سڑی ہوئی چیزیں ہوں گی اور کہا جائے گا کہ اس کو چکھو۔

اور ان کے علاوہ عذاب کی اور مختلف شکلیں ہوں گی۔

هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ ۝ لَامْرَحْبَابِهِمْ ۝ إِنَّهُمْ صَالُوا

الثَّالِثِ ⑤٩

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ ۝ لَامْرَحْبَابِكُمْ ۝ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْلَانَا

فِي سَاسَةِ الْقَرَارِ ⑩

قَالُوا سَبَبْنَا مِنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضَعْفًا فِي الثَّالِثِ ⑪

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا رَأَيْ رِجَالًا كُنَّا نَعْدُهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ⑫

أَتَخْذُنَاهُمْ سُحْرِيًّا أَمْ رَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ⑬

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌ تَحَاصُمُ أَهْلِ الثَّالِثِ ⑭

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۝ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ

الْقَهَّارُ ⑮

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ⑯

قُلْ هُوَ بِئْرٌ أَعْظَمٌ ۝ لَا أَنْتُمْ عَنْهُ مُعِضُونَ ⑰

ایک اور جماعت تمہارے ساتھ عذاب میں شریک اور پرتنے گھسی  
چلی آ رہی ہوگی۔ ان کے لئے کوئی خوش خبری نہ ہوگی۔ اور بے شک یہ لوگ  
بھی جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

جواب دیں گے کہ تمہاراستیا ناس ہو جائے تم ہی یہ مصیبت  
ہمارے آگے لے کر آئے ہو جو بدترین ٹھکانے ہے۔

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جو بھی ہمارے آگے مصیبت  
کو لا یا ہے آپ جہنم میں اس کو دو گنا عذاب دیجئے۔  
اور وہ کہیں گے کہ کیا بات ہے ہم (اس جہنم میں) ان لوگوں کو نہیں  
دیکھ رہے ہیں جنہیں ہم برائجھتے تھے۔

اور ہم نے ان کا مذاق بنار کھا تھا (یہ سب کچھ صحیح ہے یا) ہماری  
آنکھیں خطا کر رہی ہیں۔

بے شک جہنم والوں کا آپس میں بڑنا بھگڑنا بالکل بحق ہے۔  
(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف  
(برے انجام سے) ڈرانے والا ہوں۔ اللہ جو ایک ہے اور ہر چیز پر غالب  
بھے اس کے سوا کوئی عبادت و بندگی کے لائق نہیں ہے۔

آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے وہ اس کا پروردگار  
ہے۔ زبردست اور بخشنے والا ہے۔

آپ کہہ دیجئے کہ یہ ایک بہت بدی خبر ہے جس سے تم غفلت  
برت رہے ہو۔

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمُلْكِ إِلَّا عَلَىٰ إِذْ يَخْتَصِّ سُونَ<sup>٧٩</sup>  
 إِنْ يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا آنَّهَا أَنَّذِيرٌ مُّبِينٌ<sup>٨٠</sup>  
 إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَاتِّقُ بَشَرًا مِّنْ طِينٍ<sup>٨١</sup>  
 فَإِذَا سَوَّيْتَهُ وَنَفَخْتَ فِيهِ مِنْ رُّوْحِي فَقَعُوا إِلَّا سَجَدُوا<sup>٨٢</sup>  
 فَسَجَدَ الْمَلِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ<sup>٨٣</sup> إِلَّا إِبْلِيسٌ لَّمْ يَسْجُدْ فَ  
 كَانَ مِنَ الْكُفَّارِ<sup>٨٤</sup>  
 قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدِي<sup>٨٥</sup>  
 أَسْتَكِبُرُتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيَنَ<sup>٨٦</sup>  
 قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ حَلَقْتِنِي مِنْ ثَارِي وَحَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ<sup>٨٧</sup>  
 قَالَ فَأَخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِيمٌ<sup>٨٨</sup>  
 وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَيْ يَوْمِ الدِّينِ<sup>٨٩</sup>  
 قَالَ رَبِّي فَأَنْظُرْنِي إِلَيْ يَوْمِ رُبُوعُونَ<sup>٩٠</sup>

مجھے عالم بالا کی کچھ خبر نہ تھی جب وہ فرشتے تھے تینیں آدم پر جھگڑا ہے تھے۔  
میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں اللہ کی طرف سے صاف  
صاف آگاہ کرنے والا ہوں۔

جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے  
(گارے سے) ایک بشر یعنی آدمی کو پیدا کرنے والا ہوں۔

جب میں اس کو پوری طرح بنا کر اور اپنی طرف سے اس میں جان  
ڈال دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدہ میں گر پڑتا۔

پھر سب فرشتوں نے سجدہ کیا لیکن ابلیس نے غرور و تکبر کی وجہ سے  
سجدہ نہیں کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے ابلیس (شیطان) جس کو میں نے اپنے  
ہاتھوں سے (اپنی قدرت سے) بنایا ہے اس کو سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز  
نے روکا؟ کیا تو غرور و تکبر میں آ گیا (یا تو یہ سمجھنے لگا کہ) میں بڑے درجے  
والوں میں سے ہوں۔

کہنے لگا کہ میں آدم سے بہتر ہوں کیونکہ آپ نے مجھے آگ سے  
پیدا کیا ہے اور انسان کو مٹی سے۔

اللہ نے فرمایا کہ (اے ابلیس) تو بہاں سے دفع ہو جا کیونکہ تو  
مردود ہو گیا۔

اور بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت مسلط رہے گی۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِ<sup>٨٦</sup> إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ<sup>٨٧</sup>  
 قَالَ فَإِنِّي عَزِيزٌ لَا غُوَيْنَهُمْ أَجْمَعِينَ<sup>٨٨</sup> إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ  
 الْمُخَلَّصُونَ<sup>٨٩</sup>  
 قَالَ فَالْحَقُّ<sup>٩٠</sup> وَالْحَقُّ أَقُولُ<sup>٩١</sup>  
 لَا مُكَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ<sup>٩٢</sup>  
 قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَبِّلِينَ<sup>٩٣</sup>  
 إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَلَمِينَ<sup>٩٤</sup>  
 وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأًا بَعْدَ حِينَ<sup>٩٥</sup>

کہنے لگا تو پھر مجھے قیامت تک مہلت دے دیجئے۔ ارشاد ہو گا کہ  
تجھے ایک معین وقت تک (قیامت کے دن تک) مہلت دے دی گئی۔  
شیطان نے کہا مجھے آپ کی عزت کی قسم کہ میں انہیں گمراہ کر کے  
رہوں گا سوائے آپ کے منتخب بندوں کے (جن پر میں قابو نہ پاسکوں گا)۔  
ارشاد ہو گا کہ میں سچا ہوں اور سچی بات ہی کہتا ہوں۔

میں تجھ سے اور جو لوگ تیرا ساتھ دیں گے ان سب سے جہنم کو بھروں گا۔  
(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے کہ میں اس قرآن  
(کا پیغام پہنچانے میں) نہ تو کچھ معاوضہ چاہتا ہوں اور نہ میں بناؤث  
کرنے والوں میں سے ہوں۔

یہ قرآن تو (اللہ کا کلام ہے) دنیا بھر کے لوگوں کے لئے ایک  
نصیحت ہے۔

(اگر اس سچائی کے باوجود تم نہیں مانتے تو) تھوڑے دن بعد تمہیں  
ساری حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

﴿ اسْمَاقًا ٧٦ ﴾ ٣٩ سُورَةُ الْهَمَرِ مَكِيَّةٌ ٥٩ ﴿ سَرْكَوْعَالْهَا ٨ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

تَبَرِّيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ○

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِيقَةِ فَأَعْبُدُ اللَّهَ مُحْلِصًا لَّهُ  
الَّذِينَ

آلاَّ إِلَّهُ إِلَّا يَنْعِمُ الْعَالَمُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

آوْلَيَاءَ مَمَّا نَعْبُدُ هُمُ الْأَلِيْقَرِبُونَ آتَى اللَّهُ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ

يَعْلَمُ بِمَا يَبْغِيْهِمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ

هُوَ كَلِبٌ كُفَّارٌ ○

لَوْأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَا صَطَافِيٌّ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

سُبْحَانَهُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْعَقَّابُ ○

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِيقَةِ يَكُوْرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ

وَيَكُوْرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَحَرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ طَلْكُلٌ

يَجْرِي لَا جَلٍ مُّسَمٌ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ○

### مُنْزَهُةُ الْبَشَرُونَ

شرع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
اللہ جو زبردست اور غالب حکمت والا ہے اسی نے اس کتاب  
(قرآن مجید) کو نازل کیا ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف  
”حق“ کے ساتھ نازل کی ہے تو آپ اسی اللہ کی عبادت و بندگی - دین کو  
اسی کے لئے خالص کرتے ہوئے کیجھے۔

یاد رکھو! عبادت خالص اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور جن لوگوں نے  
اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا دوست بنارکھا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ان (غیر  
اللہ) کی عبادت و بندگی صرف اس لئے کرتے ہیں تاکہ وہ ہمیں اللہ کے  
قریب کر دیں۔ بے شک اللہ ہی ان کے درمیان ان باقتوں کا فیصلہ کرے گا  
جن میں اختلاف کر رہے ہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کسی جھوٹے اور ناشکرے کو  
راہ ہدایت نہیں دکھاتا۔

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو وہ اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا  
منتخب کر لیتا (لیکن حقیقت یہ ہے کہ) اس اللہ کی ذات ان عیبوں سے  
پاک ہے۔ وہ اللہ ایک ہے اور زبردست (طاقوتوں کا مالک) ہے۔

اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ وہی رات کو دن  
پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے (گھٹاتا بڑھاتا ہے)۔ اسی نے  
سورج اور چاند کو کام میں لگا کر رکھا ہے جو ہر ایک اپنی مقرر مدت تک چلتا  
رہے گا۔ سنو! کہ وہی غالب ہے اور معاف کرنے والا ہے۔

خَلَقْكُم مِّنْ نَّفِيسٍ وَّاَحَدٌ تِّئْثِمَ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ  
 لَكُم مِّنَ الْأَنْعَامِ شَبَّيْنَيْةً أَزْوَاجٍ طَيْخُوكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهِتِكُمْ  
 خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلْمَاتٍ ثَلَاثٍ طَذِلْكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ  
 الْمُلْكُ طَلَاهُ إِلَهٌ هُوَ فَآتَىٰ تُصْرَفُونَ ⑦  
 إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضى لِعِبَادَهُ الْكُفَّارُ  
 وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ طَوَّلَتِ زِرَادَهُ وَزِرَادُهُ أُخْرَى طَ  
 شَمَّ إِلَى رَأِيْكُمْ مَرْجِعُكُمْ قَيْنَيْسُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ طَإِنَّهُ  
 عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑧  
 وَإِذَا مَسَ الْإِنْسَانَ ضَرُّ دَعَارَبَهُ مُنْبِيَّا إِلَيْهِ شَمَّ إِذَا خَوَلَهُ  
 نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلٍ وَجَعَلَ اللَّهُ  
 أَنْدَادَ الْيِضْلَّ عَنْ سَبِيلِهِ طُلُّ تَمَّتْعُ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا طَإِنَّكَ  
 مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ⑨

اسی نے تمہیں ایک جان (آدم) سے پیدا کیا ہے پھر اس نے اس جان سے اس کا جوڑا بنایا۔ اس نے چوپائے جانوروں میں سے آٹھ جوڑے (زراور مادہ) پیدا کئے وہی تمہیں تمہاری ماوں کے پیٹ میں تخلیق کرتا ہے۔ تین اندر ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف لے جاتا ہے۔ (لوگو!) یہ ہے تمہارا رب، اسی کی باوشاہت ہے، اس کے سوا دوسرا کوئی معبود نہیں ہے۔ پھر تم کہاں پھرے جا رہے ہو (یعنی بھٹک رہے ہو)۔

اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ وہ اپنے بندوں کی ناشکری کو پسند نہیں کرتا۔ اسے یہی پسند ہے کہ تم اس کا شکر ادا کرو۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرا کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمہیر اسی رب کی طرف لوٹا ہے۔ تب وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے تھے۔ بے شک وہ دلوں کے حال کو جانتا ہے۔

اور جب انسان کو کوئی سختی یا تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف جھک کر (عاجزی) اور بُنی کے ساتھ (پکارتا ہے)۔ پھر جب وہ اس کو نعمت دے دیتا ہے تو وہ (اپنے اس پروردگار کو) بھول جاتا ہے جسے وہ پکارتا رہا تھا۔ اور اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک بنالیتا ہے تاکہ اس کے راستے سے گمراہ کرے۔ آپ کہہ دیجئے کہ تم اپنے کفر (اور ناشکری) سے تصور اسماقائد اٹھا لو پھر بے شک تم جہنم والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

أَمْنٌ هُوَ قَاتِلٌ أَنَا إِلَيْهِ سَاجِدًا وَقَاءِيَّا يَحْدُثُ إِلَّا خَرَقَةً  
 وَيَرْجُوا رَاحِمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَ  
 الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ طِإِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ<sup>١</sup>  
 قُلْ يَعْبَادُ الَّذِينَ أَمْنُوا تَقْوَا رَبِّكُمْ طِلِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي  
 هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً طِوَّا رُضُّ اللَّهِ وَاسِعَةً طِإِنَّمَا يُوَفَّى  
 الصَّيْرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ<sup>٢</sup>  
 قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُحْلِصًا لَهُ الدِّينَ<sup>٣</sup>  
 وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ<sup>٤</sup>  
 قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتَ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ<sup>٥</sup> قُلِ  
 اللَّهُ أَعْبُدُ مُحْلِصًا لَهُ دِينِي<sup>٦</sup>  
 فَاعْبُدُ وَا مَا شَئْتُمْ مِنْ دُونِهِ قُلْ إِنَّ الْخَسِيرِينَ الَّذِينَ  
 خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَآهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ طِأَلَا ذَلِكَ هُوَ  
 أَحْسَنُ أَنْ الْمُسِيَّبِينُ<sup>٧</sup>

کیا وہ شخص جو سجدے اور قیام میں راتوں کو عبادت کرتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت سے امید رکھتا ہے (یا وہ اس ناشکرے آدمی کے برابر ہے)۔ آپ کہہ دیجئے کہ جو علم رکھنے والے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے کیا ایک دوسرے کے برابر ہو سکتے ہیں؟ ایسی باتوں سے عقل سلیم رکھنے والے ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ میرے ان بندوں سے کہہ دیجئے جو ایمان لے آئے ہیں کہ وہ صرف مجھ سے ہی ڈریں کیونکہ جنہوں نے اس دنیا میں بہترین کام کئے ہیں ان کے لئے بھلائی ہی بھلائی ہے۔ اللہ کی زمین نہایت وسیع ہے۔ صبر کرنے والوں کو ان کا پورا پورا اجر و ثواب ہے حساب دیا جائے گا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں دین کو خالص اللہ کے لئے کر کے اسی کی عبادت و بندگی کروں۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلم (اللہ کا فرمां بردار) بنوں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں گا تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ میں تو دین کو اللہ کے لئے خالص کر کے اسی کی بندگی کرتا ہوں۔

تم اللہ کو چھوڑ کر جس کی چاہے بندگی کرتے پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ بے شک نقصان اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالنے والے ہیں۔ سنو کہ یہی وہ لوگ ہیں جو کھلا ہو اور نقصان اٹھانے والے ہیں۔

لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ضُلْلٌ مِنَ النَّاسِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ضُلْلٌ طَلْلٌ ذَلِكَ  
 يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَةً طَلْلٌ يُعَبَّادُ فَاتَّقُونَ ⑩  
 وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَّابُوا إِلَى اللَّهِ  
 لَهُمُ الْبَشَرُ ۝ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝  
 الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ طَلْلٌ أُولَئِكَ  
 الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمُ أُولُو الْأَلْبَابِ ⑪  
 أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ طَلْلٌ أَفَآتَتْ تُنْقِذُ مِنْ فِي  
 النَّاسِ ۝

لِكِنَ الَّذِينَ اتَّقَوْا سَبَبُهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقَهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ  
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْيُبَيْعَادَ ⑫  
 أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَّكَهُ يَنَابِيعُ فِي  
 الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلَوْ أَنَّهُ ثُمَّ يَهْبِطُ  
 فَتَرَهُ مُصْفَرًا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حَطَامًا طَلْلٌ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا  
 لِأُولَئِكَ الْأَلْبَابِ ۝

ان کے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے سے آگ کی چادریں۔ یہ وہ انجام ہے جس سے اللہ نے اپنے بندوں کو ڈرایا ہے۔ اے میرے بندو! تم مجھ سے ہی ڈرو۔

جو لوگ شیطان کی عبادت کرنے سے بچت رہے اور انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا تو ان کے لئے خوش خبری ہے۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ میرے بندوں کو خوش خبری سناد تھے۔

جو لوگ پوری توجہ سے سنتے ہیں پھر اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی لوگ عقل مند ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) جسے عذاب دینے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے کیا آپ اس کو آگ سے (جہنم سے) بچالیں گے؟

البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بالاخانے ہیں اور ان کے اوپر بھی بلند و بالا عمارتیں ہوں گی۔ ان کے نیچے سے نہیں بہتی ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے پانی بر سایا۔ اس نے اس (پانی کو) چشمے بنا کر زمین پر چلا�ا۔ پھر ان سے مختلف رنگوں کی کھیتیاں اگائیں۔ پھر جب وہ کھیتیاں پک کر خشک ہو جاتی ہیں پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ گئی ہیں اور پھر وہ ان کو چورہ چورہ کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔

أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَةَ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ رَّبِّهِ  
 فَوَيْلٌ لِّلْقُسِيَّةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ  
 مُّبِينٌ<sup>(٢٢)</sup>

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًًا مُّثَانِيٌ تَقْشِعُ  
 مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشُونَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَدِينُنْ جُلُودُهُمْ  
 وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ طَ وَمَنْ يُضْلِلَ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ<sup>(٢٣)</sup>

أَفَمَنْ يَتَّقِيُ بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَ وَقِيلَ  
 لِلظَّلَمِيْنَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ<sup>(٢٤)</sup>

كَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا  
 يَشْعُرُونَ<sup>(٢٥)</sup>

فَآذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخُزْنَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ  
 أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ<sup>(٢٦)</sup>

وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے اور وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی (حاصل کر لیتا) ہے۔ کیا وہ اس کے برابر ہو سکتا ہے جس کا دل اللہ کی یاد سے سخت ہو چکا ہے؟ یہ لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

اللہ نے بہترین کلام نازل کیا یعنی ایک کتاب نازل کی جس کی آیتیں ملتی جلتی اور بار بار وھرائی جانے والی ہیں۔ ان سے ان لوگوں کے بدن کے روگھٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کی جلدیں (کھالیں) اور دل نرم پڑ جاتے ہیں اور اللہ کے ذکر کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ ہدایت ہے جسے اللہ جس کو دینا چاہتا ہے وے دیتا ہے۔ اور جسے اللہ ہی بھکارے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہوتا۔

کیا پھر وہ لوگ قیامت کے دن اپنے چہروں کو اس عذاب سے بچ سکیں گے۔ ایسے طالبوں سے (قیامت کے دن) کہا جائے گا کہ تم جو کچھ کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

اس سے پہلے انہوں نے (رسولوں کو) جھٹلا یا تھا تو ان پر ہمارا عذاب ایسی جگہ سے آیا تھا جہاں ان کا خیال و گمان بھی نہ گیا تھا۔ پھر اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں رسولی کا مزہ چکھا دیا۔ اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی بڑھ کر ہو گا۔ کاش وہ (اس حقیقت کو) پہلے سے جان لیتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبَنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لِعَالَمٍ

٢٧ يَتَذَكَّرُونَ

قُلْ أَنَّا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عَوْجٍ لَعَالَمٌ يَتَقَوَّنَ ٢٨

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرٌّ كَآءٌ مُتَشَكِّسُونَ وَرَاجِلًا

سَلَيْلًا رَجُلٌ هَلْ يَسْتَوِيْنِ مَثَلًا أَلْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ

٢٩ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ٣٠

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَحْصَمُونَ ٣١

اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تا کہ وہ ان پر دھیان دیں۔

یہ قرآن عربی زبان میں ہے جس میں کوئی بھی (ٹیڑھاپن) نہیں ہے انہیں چاہیے کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

اللہ نے ایک ایسے غلام کی مثال بیان کی ہے جس کے کئی بد اخلاق آقا ہیں ان میں سے ہر ایک اس کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور ایک دوسرا غلام ہے جس کا ایک ہی آقا ہے کیا وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اکثر وہ لوگ ہیں جو جانتے نہیں ہیں۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک آپ بھی انتقال کریں گے اور (کفار بھی) مریں گے۔

پھر بے شک تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس بھجو گے۔

یاداشت